سوال

ضعیف احادیث پر عمل کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مع مکررات اوربدون مکررات حدیث کیا ہوتی ہیں جوکہ بخاری و مسلم ہیں!اور ضعیف و موضوع روایات سے کیا مراد ہے؟ اور کیا ضعیف روایات پر عمل پیرا ہوکر گناہ ہوا کرتا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مکررات اور بدون مکررات کی اصطلاح دراصل احادیث کو شمار کرنے کے لئے ہوتی ہے۔یعنی بخاری ، مسلم سمیت تمام کتب احادیث میں بعض احادیث ایسی ہیں جو دو دو،تین تین ، یا چار چار بار آتی ہیں تو جب ان کو شمار کیا جاتا ہے تو بتایا جاتا ہے کہ مکررات (یعنی بار بار آنے والی ان احادیث کو شمار کرنے) کے ساتھ ٹوٹل تعداد اتنی بنتی ہے اور اگر مکررات کو نکال دیا جائے اور چار جگہ آنے والی حدیث کو ایک ہی شمار کیا جائے تو پھر تعداد اتنی بنتی ہے۔

ضعیف حدیث اس حدیث کو کہتے ہیں جو سند کے اعتبار سے نبی کریم سے ثابت نہ ہو،اب چونکہ وہ سندا نبی کریم سے ثابت نہیں ہوتی ،لہذا اس عمل بھی نہیں کرنا چاہئے،کیونکہ اللہ کے نبی کی حدیث ہے ہی نہیں ہے۔

موضوع اس حدیث کو کہا جاتا ہے جو کسی آدمی نے اپنی طرف سے گھڑلی ہو اور اسے نبی کریم کی طرف منسوب کردے۔اللہ تعالی جزائے خیر دے محدثین کرام کو جنھوں نے احادیث میں نکھار پیدا کر دیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی